فتویٰ نمبر:	53181	سائل:	ناصر حنیف	مجیب:	ارشد
مفتی:	مفتی سعید احمد حسن	مفتی:	مفتی محمد حسین خلیل	تاریخ:	13-10-2014
کتاب:	خرید وفروخت	باب:			

پراپرٹی کا کاروبار

سوال: میں جاننا چاہتا ہوں کہ زمین یا اس کی فائلز کا لین دین (property dealing) کا کاروبار جائز ہے؟ چاہے جھوٹ بول کر ہو یا سچ بول کر؟

الجواب باسم ملهم الصواب

پراپرٹی کا کاروبار مقرر شرعی ضوابط کے مطابق ہو تو جائز ہے، جھوٹ بولنا گناہ کبیرہ ہے قرآن وحدیث میں اس پر شدید وعیدیں آئی ہیں لہذا اس سے اجتناب ضروری ہے، البتہ کمائی حلال ہو گی۔

کتاب:	اجارۃ	باب:	

کرایہ پر مکان دینا

سوال: کرایہ پر مکان دینا جائز ہے یا ناجائز؟ برائے مہربانی دونوں مسئلوں کے جائز یا ناجائز ہونے کی صورت حال بیان فرما کر رہنمائی فرمادیں۔ شکریہ

الجواب باسم ملهم الصواب

جائز ہے۔

الجوهرة النيرة (ج3/ص10):

(قوله: ويجوز استئجار الدور، والحوانيت للسكنى، وإن لم يبين ما يعمل فيها) الحوانيت هي الدكاكين وذلك؛ لأن العمل المتعارف فيها السكنى فتنصرف إليه وهو لا يتفاوت إذا لم يكن فيه ما يوهن البناء فصارت المنافع معلومة فلا يحتاج إلى تسمية نوعها.

والله سبحانه وتعالیٰ أعلم بالصواب

محمد ارشد

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

2/20 /1436ھ

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan